Authentication

برائے تصدیق

پولیس فارم نمبر 24-5(1)

سیریل نمبر:222010

Citizen Feedback

رائے کے لیے اسکین کریں۔

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

نمبر: 133/9 تھانہ: چہلیک ضلع: ملتان

تاریخ ووقت وقوعہ: دسمبر 2008

1	تاریخ ووقت رپورٹ	بحوالہ رپٹ نمبر(35) 05-03-200905:15PM	6	تھانہ سے روانگی کی تاریخ بوقت	06-03-2009 07:30 AM
2	نام وسکونت اطلاع دہندہ مستغیث				شوکت علی ولد محمد رمضان، پتہ: پولیس لائن روڈ نمبر 1 مکان نمبر 1774 ملتان، مرتبہ مرسلہ: محمد رمضان SI تھانہ چہلیک
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) ومال اگر کچھ کھو گیا ہے				بجرم: 420ت پ 406ت پ
4	جائے وقوعہ وفاصلہ تھانہ سے اور سمت				از MDA چوک بجد سول لائن بفاصلہ 1 کلومیٹر مغرب جنوب بک نمبر 2
5	کاروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے				حسب آمد تحریری استغاثہ وحکم عدالت محمد طارق ASJ ملتان

دستخط: ظفر اقبال بیلٹ نمبر: 1890/HC عہدہ: ڈیوٹی آفیسر ٹیلی فون نمبر:

31492

(ابتدائی اطلاع نیچے درج کریں)

بخدمت جناب SHO صاحب تھانہ چہلیک شوکت علی ولد محمد رمضان قوم آرائیں سکنہ پولیس لائن روڈ نمبر 1 مکان نمبر 1774/ASA تھانہ چہلیک سائل بنام امجد علی چھجڑا ولد نامعلوم سکنہ جمیل آباد کالونی نزد چونگی نمبر 1 ملتان 2 محمد شفیع ولد نامعلوم (ملازم امجد علی چھجڑا) رسپانڈنس درخواست بابت اندراج مقدمہ جناب عالی سائل حسب ذیل عارض ہے 1 یہ کہ مختصر واقعات اس طور پر ہیں کہ سائل کاروباری آدمی ہے ایک قریبی دوست شیخ نصیر احمد کی معرفت رسپانڈنٹ نمبر 1 سے تعارف ہوا جس نے اپنے آپکو ایک اعلیٰ حکومتی شخصیت کا قریبی ساتھی اور دوست ظاہر کیا اور انکے ساتھ اپنی تصاویر دکھاتا تھا اور اکثر وبیشتر سائل کی موجودمیں اس شخصیت اور ان کے حقیقی بھائی سے سپیکر کھولکر باتیں کرتا تھا دسمبر 2008 میں سائل مسمیان محمد یونس ولد غلام محمد اور ناصر خان ولد امام بخش کے ہمراہ گھر بیٹھا تھا کہ رسپانڈینس نمبر 2، 1 گھر آئے اور کہا کہ اگر کھاد مناسب نرخ پر لینی ہے تو تقریباً پچاس لاکھ روپے بطور امانت دے دو بقایا مال وصول کرنے پر روانہ کی بنیاد پر دیتے رہنا سائل کے پاس اس وقت 25 لاکھ روپے نقد موجود تھے جو اس نے روبرو گواہان رسپانڈنٹ نمبر 1 کو دیئے جس نے کہا کہ 13 لاکھ روپے کا چیک محمد شفیع (رسپانڈنٹ نمبر 2) کے نام کا دے دو جو بھی سائل نے دی دیا بعد میں مورخہ 03.01.19 کو رسپانڈنٹ نمبر 1 نے اعلیٰ حکومتی شخصیت کے نام کھاد کی خرید کے بارے میں درخواست لکھوائی اور اسی روز مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے کا چیک لے لیا اس سے قبل بھی مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے کا چیک لے چکا تھا اسطرح وہ سائل سے مبلغ 41 لاکھ روپے امانت لے چکا یہ کہ رسپانڈینس نمبر 2، 1 نے کھاد وغیرہ دلانے کے سلسلہ میں تقریباً 5/4 ماہ سائل اور ہمرائیاں کو اسلام آباد میں روکے رکھا اور اس دوران تقریباً 12/10 لاکھ روپے خرچ کرائے لیکن بار بار یاد دہانی کے باوجود کھاد نہ دلوائی اور بعد میں تنگ آکر سائل نے اپنی رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا تو رسپانڈنٹ نمبر 1 روبرو گواہان یقین دہانی کرائی اور کہا کہ رقم بطور امانت ہے وہ جلد ہی کھاد دلا دے گا ورنہ ساری رقم معہ خرچہ واپس کر دیگا یہ کہ بعد میں اختیار کرے ذریعے معلوم ہوا کہ رسپانڈنٹ نمبر 1 ایک فراڈیا شخص ہے مختلف لوگوں کے ساتھ کھاد دلانے کی مد میں کروڑوں روپے کا فراڈ کر چکا ہے بعد میں معلوم ہوا کہ وہ 8 کروڑ روپے کا جعلی چیک کیش کراتے ہوئے لاہور میں پکڑا گیا ہے 4 یہ کہ سائل نے مبلغ 41 لاکھ روپے بطور امانت رسپانڈنٹ نمبر 1، 2 کو دیئے تھے تاکہ بدلے مین کھاد حاصل کر سکے لیکن دونوں نے باہم سازباز ہو کر امانت میں خیانت کرتے ہوئے سائل کی رقم مبلغ 41 لاکھ روپے سے محروم کر دیا 5 یہ کہ سائل نے مقدمہ کے اندراج کیلئے تھانہ رجوع کیا لیکن کوئی کاروائی نہ کی گئی اندریں حالات ادب سے استدعا ہے کہ رسپانڈنس نمبر 2، 1 کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کر کے سائل کی رقم 41 لاکھ روپے برآمد کرائی جائے عین نوازش ہو گی عرضے دستخط بحروف انگریزی شوکت علی کاروائی پولیس اس وقت میں معہ عارف اسلم 4277/C منیر احمد 4312/C بسلسلہ گشت وپڑتال جرائم MDA چوک موجود ہوں کہ مسمی شوکت علی مستغیث نے حاضر آکر ایک تحریری درخواست میرے پیش کی ہے مضمون درخواست وحالات وواقعات سے سردست صورت جرم 406/420ت پ پائی جاتی ہے لہذا تحریر ہذا بغرض قائمی مقدمہ بدست عارف اسلم 4277/c ارسال ہے از MDA چوک بوقت 5 بجیشام دستخط اردو محمد رمضان SI مورخہ 5.3.09 از تھانہ حسب آمد تحریری استغاثہ و حکم عدالت محمد طارق ASJ ملتان ومضمون بالا جس پر رپورٹ ابتدائی اطلاع ھذا بجرم مذکور مرتب کر کے نقل مثل پولیس معہ اصل تحریر برائے تفتیش بدست ارندہ کنسٹیبل عقب انچارج انوسٹی گیشن ارسال ہے

ڈیوٹی آفیسر ظفر اقبال

05-03-2009

P S R M S

بنو علمبر دار انصاف کے گواہی دینے والے اللہ کے لئے اگرچہ ہو یہ گواہی تمہاری اپنی ذات کے یا والدین اور رشتہ داروں کے خواہ ہو کوئی مالدار یا غریب (سورۃ النسا۔ القرآن)

آپ مقدمہ نمبر 133/9 شوکت علی تاریخ 05-03-2009 05:15 PM جرم ت پ،406 ت پ 420 تھانہ چہلیک کے مدعی ہیں۔ اس مقدمہ کے

تفتیشی افسر کا نام معہ عہدہ ظفر اقبال ڈیوٹی آفیسر رابطہ نمبر انچارج انویسٹی گیشن کا نام معہ عہدہ رابطہ نمبر

SHO کا نام معہ عہدہ رابطہ نمبر SDPO کا نام رابطہ نمبر

ڈویژنل SP کا نام رابطہ نمبر SSP انویسٹی گیشن کا نام رابطہ نمبر ہے

1-ہدایات برائے تفتیش

FIR درج ہوتے ہی انویسٹی گیشن افسر کے حوالے کی جاتی ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ عوام الناس کو مقدمہ کی تفتیش کے سلسلہ میں کئی دشواریاں پیش آتی ہیں جن میں سے اکثر تفتیشی عمل اور اپنے حقوق سے ناواقفیت کی بنا پر پیدا ہوتی ہیں۔ ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ کی مدد و رہنمائی کے لئے آپ کو یہ تحریر دی جا رہی ہے امید ہے کہ آپ اس سے استفادہ فرمائیں گے۔

1. FIR درج ہونے کے بعد تفتیشی افسر کے ساتھ رابطہ رکھیں تفتیشی افسر مقدمہ کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے فوراً کاروائی شروع کرنے کا مجاز ہے۔ اگر آپ کے مقدمہ کا جرم درست نہیں لگایا گیا تو آپ اس سلسلہ میں تفتیشی افسر کو درخواست دیں۔
2. وقوعہ کے متعلق تمام حالات وواقعات تفتیشی افسر کو کھل کر بیان کیے جائیں۔ پولیس کا کام تفتیش کرنا ہے قابل راضی نامہ جرائم میں راضی نامہ یا صلح (مصالحت) کرنا فریقین کی اپنی صوابدید ہے۔
3. اگر تفتیشی افسر مقدمہ کے سلسلہ میں کوئی سوال کرتا ہے تو اس کا جواب اپنے علم کے مطابق درست دیں۔
4. آپ تفتیشی افسر کو تفتیش مقدمہ کے سلسلہ میں کوئی رقم برائے خرچ نہ دیں کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے تفتیش پر آنے والے تمام اخراجات تفتیشی افسر کو دیے جاتے ہیں۔
5. تفتیشی افسر کے جائے وقوعہ پر پہنچنے تک جائے وقوعہ کو محفوظ رکھیں اور کسی چیز کو مت چھیڑیں۔ موقع پر آنے والے لوگوں کو جائے وقوعہ سے دور رکھیں تاکہ موقع سے شہادتیں ضائع نہ ہوں۔
6. واردات والی جگہ دکھانے کے لئے گواہان کے بیانات اور شہادتوں کو اکٹھا کرنے میں تفتیشی افسر سے تعاون کریں اور چشم دید گواہان کے بیانات قلم بند کروائیں۔
7. تفتیشی افسر جائے وقوعہ سے ملنے والی تمام شہادتیں تجزیہ کیلئے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی لاہور (PFSA) بھجوانے کا پابند ہے۔ اگر شہادتیں تجزیہ کے لیے متعلقہ ایجنسی کو نہ بھجوائی جائیں تو فوری طور پر متعلقہ ڈویژنل SP / سرکل افسر SDPO کے نوٹس میں دیں۔
8. عائدہ کردہ الزام کے بارہ میں ثبوت (ٹھوس شہادتیں) الزام علیہان کے خلاف دیں۔
9. عبوری ضمانت کی صورت میں پولیس ملزمان کو گرفتار نہیں کر سکتی تاہم ان کو شاملِ تفتیش کیا جاسکتا ہے۔ تفتیشی افسر پر لازم ہے کہ آئندہ تاریخ پیشی پر گنہگار ملزمان کے خلاف عدالت سے گزارش کر کے ملزمان کی ضمانت منسوخ کروا کر ملزمان کو شاملِ تفتیش کرے۔ مقدمہ کے گواہ اگر FIR کی تائید نہ کریں اور دوسرے متعلقہ شواہد نہ ملنے پر ملزم کی گرفتاری التوا میں رکھی جاسکتی ہے۔
10. اگر آپ کسی کو مقدمہ میں ملزم نامزد کرتے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملزمان کے ایڈریس موبائل نمبر، شناختی کارڈ نمبر وغیرہ درست اور مکمل ہیں۔
11. مقدمہ جھوٹا ہونے پر خارج کر دیا جائے گا لیکن متعلقہ SDPO تصدیق رپورٹ اخراج فریقین کو سُن کر کریں گے۔ مقدمہ جھوٹا ثابت ہونے پر مدعی کے خلاف قانونی کاروائی زیر دفعہ 182 ت پ کی جائے گی۔ اس لئے جھوٹے مقدمے کے اندراج سے اجتناب کریں۔
12. قانون کے مطابق مقدمہ کا چالان 14 یوم کے اندر اندر عدالت میں پیش ہونا چاہیے۔ آپ تاخیر کے موجب نہ بنیں۔ چالان بننے اور عدالت میں جمع ہونے سے پہلے تفتیشی افسر سے مل کر تسلی کر لیں کہ تمام شہادتیں گزار دی گئی ہیں یا کہ نہیں۔
13. دورانِ سماعت مقدمہ چشم دید گواہان کو موثر انداز میں پیش عدالت کریں۔ اگر کوئی گواہ منحرف ہو تو اس کے خلاف کاروائی زیر دفعہ 213 ت پ ہو سکتی ہے۔
14. کسی بھی ملزم / مجرم اشتہاری کو پناہ دینا قانوناً جرم ہے لہٰذا ملزم / مجرم اشتہاری کے بارے میں فوری طور پر اپنے متعلقہ تھانہ کو مطلع کریں۔ اسی طرح جو ملزمان گرفتار نہ ہو سکیں ان کے خلاف ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 ض ف کے تحت نامکمل چالان مرتب کر کے عدالت میں دیا جاتا ہے۔
15. تفتیشی افسر پر ملزم کو غیر قانونی حراست میں رکھنے، غلط ریڈ کرنے اور ملزم پر تشدد کرنے کے لئے دباؤ یا لالچ مت دیں۔ یہ پولیس آرڈر 2002 کے تحت جرم ہے۔
16. اس بات کو چیک کریں کہ واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ بطور تائیدی شہادت کے لئے تفتیشی افسر نے ملزمان سے برآمد کر لیا ہے۔ بصورتِ دیگر افسران سے رابطہ کریں۔
17. اگر کسی پارٹی کو تفتیش سے اعتراض ہو اور تفتیش کسی دیگر افسر سے کروانا مقصود ہو تو آپ اس سلسلہ میں درخواست اپنے ضلع کے SP/SSP/CPO/DPO انویسٹیگیشن کے دفتر میں دیں۔ جس پر ڈسٹرکٹ سٹینڈنگ بورڈ اس بارہ میں اپنی رائے مرتب کرے گا کہ تفتیش درست ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر تفتیش میں کوتاہی سامنے آئی تو بورڈ تفتیش مقدمہ بمطابق قانون کسی دیگر افسر کے سپرد کرنے کی سفارش کرے گا۔
18. اگر آپ کے محلے، گردونواح یا گاؤں میں سے کسی نے جرائم سے وابستگی کی ہوئی ہے یا کسی اجنبی اور مشکوک شخص کو دیکھیں تو اس کی فوری نشاندہی بذریعہ 15 کریں۔ تاہم متعلقہ تھانہ، SDPO آفس، ڈویژنل SP آفس، IG آفس بھی اطلاع کی جاسکتی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

31492

4- فراڈ، فورجری، جعلی چیک اور قبضہ کے مقدمات 4

1۔ فراڈ، فورجری (Forgery)، جعل سازی کے مقدمات میں آپ نمونہ دستخط فنگر پرنٹس اور دیگر تحریر دستاویزات متعلقہ تفتیشی افسر کو فوری دیں تاکہ تفتیشی افسر متعلقہ دفاتر سے موازنہ کروا کر رپورٹ حاصل کرے۔

کسی بھی قسم کی شکایت اور رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل نمبر زپر رابطہ کریں۔، فون نمبر:

2۔ لین دین کے معاملات عدم مداخلت پولیس ہیں اس سلسلہ میں متعلقہ سول عدالت سے رجوع کریں۔

P S R M S

اگر [illegible] بلا دستاویز میں قرآنی آیات کا حوالہ دیا گیا ہے لہٰذا قرآنی آیات کا احترام ہم سب کا اولین فرض ہے۔

4۔ رقم کے لین دین کے معاملہ میں چیک لیتے وقت اپنے روبرو چیک پر دستخط کروائیں چیک چھ ماہ کے اندر متعلقہ بنک میں جمع کروائیں۔ بنک سے ڈس آنر سلپ حاصل کریں اور اصل چیک ڈس آنر سلپ تفتیشی افسر کے حوالے کریں۔

آپ کا خیر اندیش

ڈاکٹر عثمان انور (کیو پی ایم، پی ایس پی)

انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب

برائے مہربانی بددیانتی ناانصافی، رشوت اور کرپشن کی حوصلہ شکنی کیجیے اور ان کے خلاف جہاد میں ہمارا ساتھ دیجیئے جس طرح FIR کا درست اندراج مدعی کا حق ہے اسی طرح درست اور میرٹ پر مقدمہ کی تفتیش بھی مدعی اور ملزم دونوں کا حق ہے آپ کے مقدمات کی درست تفتیش پولیس کا حق ہے انشاء اللہ آپ ہمیں اس سلسلہ میں خدمت کے جذبہ سے سرشار پائیں گے۔ آپ کا تعاون معاشرہ سے برائی اور جرائم کے خاتمہ کا ضامن ہے۔

سیریل نمبر: 222010 نمبر: 133/9 تھانہ: چہلیک ضلع: ملتان

انڈیکس ضمنیات کے پہنچنے پر فی الفور خانہ پری کرنی چاہیے

نمبر شمار	تاریخ رپورٹ ضمنی	نام افسر تفصیل کنندہ	نمبر شمار	تاریخ رپورٹ ضمنی	نام افسر تفصیل کنندہ	نمبر شمار	تاریخ رپورٹ ضمنی	نام افسر تفصیل کنندہ

اطلاع جو چالان یا رپورٹ اختتامی کے بھیجنے کے بعد درج کی جاوے گی

تاریخ ووقت روانگی چالان یا رپورٹ اختتامی اور دفعہ جس میں ملزم کا چالان کیا گیا ہے	نام گواہان	نام سکونت ملزم الف-برائے تجویز بحراست بھیجا گیا ب-ضمانت پر یا مچلکہ پر ج-جو برائے تجویز نہ بھیجا گیا	مال بشمولیت
2020-06-06 10:56:00 420		امجد علی چھجڑا ولد محمد شفیع ولد نامعلوم	

31492

اطلاع جو موصول ہونے پر فوراً درج ہونی چاہئے

عدالت میں چالان کے پہنچنے کی تاریخ	جرم جس کے مطابق سزایابی ہوئی ہو۔یا بری ہوا ہو	نتیجہ مقدمہ بصورت سزایابی یا بری ہونے کے عدالت کا نام و تاریخ و تفصیل حکم
2020-06-06	420ت پ 406ت پ	امجد علی چھجڑا, اخراج محمد شفیع, قلمزن

P S R M S